انسانی سمگلنگ سے تحفظ کی پڑتالی فہرست

یہ پڑتالی فہرست متاثرین کو تحفظ فراہم کرنے کی موثر کاروائیوں کا ایک جامع مجموعہ تو نہیں ہے، تاہم اسے محکمہ خارجہ کے انسانی سمگلنگ کی نگرانی اور سدباب کے دفتر نے، این جی اوز اور غیر ملکی حکومتوں سمیت، مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کر کے رہنمائی کے لیے مرتب کیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس مجموعے میں شامل تجاویز ہر صورت حال میں قابل عمل یا مناسب نہ ہوں، تاہم یہ ایسی کاروائیوں کی عکاسی کرتی ہیں، جن پر حکومتیں، متاثرین کے تحفظ کی حکمت عملیاں تیار کرتے ہوئے غور کرسکتی ہیں ۔

شناخت

- ☑ امکانی خطرے کی زد میں آنے والی آبادیوں میں انسانی سمگلنگ کے متاثرین کو شناخت کرنے کے معیاری طریقہائے کار وضح کیجیے اور ان پر عمل کیجیے۔ ان معیاری طریقہائے کار میں انسانی سمگلنگ کے متاثرین کی اُن علامات کو شامل ہونا چاہیے، جو مقامی حالات سے مطابقت رکھتی ہوں۔
- ☑ متاثرین کو شناخت کرنے اور انہیں مناسب سہولیات مہیا کرنے والوں کے سپرد کرنے کے لیے سرکاری عملے کی تربیت کیجیے، جس میں خاص طور پر سب سے پہلے موقعے پر پہنچنے والے امدادی اہلکاروں کے علاوہ امیگریشن، محنت، بچوں کی فلاح و بہبود، اور نفاذِ قانون کے محکموں کے اہلکار شامل ہیں۔
- ☑ صحت عامہ کے کارکنوں، وکلا، سماجی کارکنوں، اساتذہ، لیبرانسپکٹروں، بچوں کی فلاح و بہبود میں سرگرمِ عمل افراد، مذہبی لیڈروں اور ایسے دیگر پیشہ ور افراد کو متاثرین کی شناخت کرنے کی عملی تربیت دیجیے جن کے انسانی سمگلنگ کے متاثرین سے واسطہ پڑنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔
- ☑ ایسی کمیونٹیوں، صنعتی علاقوں، اور شعبوں میں ثقافتی اور لسانی اعتبار سے مناسب آگاہی کی ہدفی مہمیں چلائیے جن میں لوگوں کو انسانی سمگلنگ کے خطرات کا سامنا ہے۔
- ☑ انسانی سمگلنگ کے ممکنہ متاثرین کا پتہ چلانے کے لیے جیلوں میں قید یا امیگریشن حکام کی تحویل میں موجود لوگوں کی جانچ پڑتال کیجیے۔ کیونکہ اس بات کا امکان ہو سکتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اِن افراد کو اُن جرائم کی بنیاد پر گرفتار کیا ہو یا تحویل میں رکھا ہو، جو انسانی سمگلنگ کے نتیجے میں ان سے سرزد ہوئے ہوں۔
- ☑ سرحدوں اور ساحلی علاقوں پر ممکنہ خطرے سے دوچار تارکین وطن کی آبادیوں میں انسانی سمگلنگ کی علامتوں کا کھوج لگانے کے لیے، جانچ پڑتال کے پروگرام چلائیے اور اِن میں سیاسی پناہ کے طالب لوگوں اور ایسے تنہا بچوں کو بھی شامل کیجیے جن کے ہمراہ کوئی بالغ فرد نہ ہو۔
- ☑ لیبر قوانین کی خلاف ورزیوں اور انسانی سمگلنگ سمیت استحصال کے واقعات کو خود رپورٹ کرنے کی آسانیاں پیدا کرنے کے لیے، ملکی اور غیرملکی کارکنوں کو کام کی جگہوں پر حاصل اُن کے حقوق اور دیگرحقوق کے بارے میں آگاہ کیجیے۔
- ☑ نفاذ قانون کے ذمے دار اداروں اور انسانی سمگلنگ کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ رابطوں کے لیے، متعلقہ زبان کی سہولت مہیا کرنے والی ایک قومی ہاٹ لائین قائم کیجیے اور اس کی تشہیر کیجیے۔
- ☑ مدد کے لیے سب سے پہلے پہنچنے والوں اور انسانی سمگلنگ کی علامتوں کا پتہ چلانے کی خاطرممکنہ متاثرین کی جانچ پڑتال کرنے والے اہلکاروں کے لیے، مناسب مترجموں کی دستیابی کو یقینی بنائیے۔
- ☑ نجی شعبے کے صنعتی اداروں پر نظر رکھیے جہاں انسانی سمگلنگ سمیت، کارکنوں کے استحصال کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔
- ☑ متاثرین کو اپنی شناخت کو افشا کرنے یا نہ کرنے کا خود فیصلہ کرنے کی اجازت دینے سمیت، اخباری بیانات اور دوسری سرکاری دستاویزات میں متاثرین کی شناخت کو تخفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیجیے۔

قانونی کار روائیاں

- ☑ جس حد تک مقامی قوانین اجازت دیتے ہوں، قانونی کاروائیوں کے دوران متاثرین کی شناختوں اور ان سے متعلق معلومات کو صیغہ راز میں رکھیے۔
- ☑ فوجداری الزامات کی سماعتوں کے دوران، انسانی سمگلنگ کا دھندا کرنے والوں کے خلاف متاثرہ فرد کے بیان کو، جس حد تک مقامی قوانین اجازت دیتے ہوں، متاثرہ فرد کے لیے کم سے کم تکلیف دہ بنائیے۔

- ☑ قانون کا نفاذ کرنے والے اہلکاروں کو متاثرین کے حقوق اور ان کی حفاظت کے بارے میں تربیت دیجیے تاکہ وہ متاثرین کو ان خلافِ قانون کاموں کی سزا نہ دیں جن کا ارتکاب انہوں نے انسانی سمگلنگ کے دھندے میں پھنس جانے کے براہ راست نتیجے میں کیا ہو۔ اس کی بجائے وہ ان کے ساتھ ایسا سلوک کریں جو انسانی سمگلنگ کے جرم کا شکار ہونے والے افراد کے ساتھ کرنا چاہیے۔
- ☑ ایسے قوانین متعارف کروائیے جن کے تحت انسانی سمگلنگ کے دھندے کے متاثر بالغوں اور بچوں، دونوں کو اس بات کی اجازت ہو کہ وہ عدالت سے اُن فوجداری سزاؤں کو معطل یا خارج کرنے کی درخواست کرسکتے ہوں، جو بہت سے مختلف قسم کے بلا تشدد جرائم کے نتیجے میں انہیں دی گئی ہوں اور جن کے ارتکاب پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔
- ☑ نفاذ قانون کے ایسے ضابطے تیار کیجیے، جن میں انسانی سمگلنگ کے متاثرین کے لیے مناسب حفاظت اور سلوک کو لازمی قرار دیا گیا ہو۔
- ☑ ایسے قوانین متعارف کروائیے جو متاثرین کو انسانی سمگلروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے اور مالی صورت میں اپنے نقصانات اور صدموں کا ہرجانہ وصول کرنے کی اجازت دیتے ہوں۔
- ☑ متاثرین کو اُس زبان میں جسے وہ سمجھتے ہوں، ان کے حقوق اور ہر متعلقہ قانونی کارروائی کی تفصیلات فراہم کیجیے۔
- ☑ انسانی سمگلنگ کے متاثرین اور ان کے خاندان کے ارکان کو انسانی سمگلروں کی دھمکیوں اور انتقامی کاروائیوں سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے مناسب اور قابل عمل اقدامات کیجیے۔
- ☑ قانونی کارروائیوں کے دوران، تعاون کے بوجھ کو ہلکا کرنے میں مدد کرنے کی خاطر، متاثرین کو سہولیات اور امدادی وسائل تک رسائی فراہم کیجیے۔

خدمات و سہولیات

- ☑ متاثرین کو ذیل میں دی گئی مناسب خدمات و سہولیات فراہم کیجیے:
- ☑ طبی دیکھ بھال؛ طویل المدت رہائشی سہولت حاصل کرنے میں مدد کے علاوہ ہنگامی اور عبوری رہائش؛ ذہنی تندرستی کے لیے مشورے؛ منشیات کے استعمال کی عادت کا علاج؛ غذائی امداد؛ کپڑوں کی فراہمی میں مدد؛ تعلیم اور پیشہ ورانہ کاموں کی تربیت اور روزگار کی فراہمی؛ خاندان کا پتہ چلانا اور اس سے ملوانا؛ ترجمے اور مترجم کی فراہمی؛ فوجداری انصاف کے نظام کی وکالت؛ روحانی مدد؛ فوجداری، دیوانی، اور امیگریشن کے معاملات میں قانونی مدد؛ ذاتی تحفظ کی منصوبہ بندی؛ وطن واپسی؛ اور اُن تمام سہولیات کو تلاش کرنے اور ان تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کی فراہمی۔
- ☑ اس بات کو یقینی بنائیے کہ شیلٹر اور سہولیات متاثرین کی عمر، صنف، اور مخصوص ضرورتوں کے مطابق ہوں۔
- ☑ متاثرین کو یہ فیصلہ خود کرنے دیں کہ آیا شیلٹر اور سہولیات ان کے لیے قابل قبول ہیں۔
- ☑ تجربہ کار این جی اوز کو شیلٹر اور سہولیات مہیا کرنے کے لیے رقومات فراہم کیجیے۔
- ☑ متاثرین کی مدد کے لیے دستیاب سہولیات کے بارے میں معلومات مرتب کیجیے اور انہیں مناسب مقامات پر تقسیم کیجیے۔

مسائل کے دیرپا حل

- ☑ انسانی سمگلنگ کے متاثرین کے لیے عارضی تارکین وطن کی حیثیت کا بندوبست کیجیے جس کے تحت اُنہیں کام کرنے کی اجازت حاصل ہو۔ اس سے انہیں اپنی زندگی اور کسی تفتیشی یا عدالتی کارروائی میں شرکت کے دوران استحکام حاصل ہوگا۔
- ☑ رضاکارانہ بنیادوں پر اپنے وطن واپسی کے خواہشمند انسانی سمگلنگ کے متاثرین کو، بحفاظت واپسی کی سہولت فراہم کیجیے۔
- ☑ واپس جانے والے متاثرین کو معاشرے کا دوبارہ حصہ بننے کی سہولیات کے لیے رقومات فراہم کیجیے۔
- ☑ اگر اصل ملک واپسی کے لیے غیرمحفوظ ہو اوراس میں مشکلات، انتقامی کارروائی اور دوبارہ استحصال کے ممکنات شامل ہوں، تو پھر واپس جانے والوں کے لیے کسی تیسرے میں ملک میں آبادکاری کا جائزہ لیجیے۔
- ☑ جب واپسی محفوظ نہ ہو یا اس میں سخت مشکلات، انتقامی کارروائی یا دوبارہ استحصال کے خطرات موجود ہوں تو طویل المدت حل کے طور پر، متاثرین کے لیے تارکین وطن کی حیثیت کا راستہ کھلا رکھیے۔